راجارانی

نانی کہتی ایک کہانی
تھا اک راجا، تھی اک رانی

راجا نے جب ساز بجایا
رانی نے بھی گانا گایا

توتے سامع بن کر بیٹھے
نوکر حلوہ لے کر آئے

سامنے رکھا تھال سجا کر
بیٹھ گیا پھر دور وہ جاکر

توتے کا جب من للچایا
چپکے چپکے حلوہ کھایا

دیکھ کے نوکر طیش میں آیا
چلایا اور شور مچایا

راجا ساز بجاتا جائے
رانی کو کچھ ہوش نہ آئے

ڈاکٹر عادل حیات
شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی - 110025

پولیوگیت

بچوں کو پولیو سے بچانا ہے دوستو
دو بوند زندگی کی پلانا ہے دوستو
زیرو سے پانچ سال کے بچوں کو لائیے
لاکر کے بوتھ پر دوا اِن کو پلائیے
ماں باپ کو یہ فرض نبھانا ہے دوستو
شہروں میں گاؤں گاؤں میں بچّہ کہیں بھی ہو
اَبھیان پولیو کا چلا کر کے ملک کو...
اب پولیو سے مُکت کرانا ہے دوستو
جس گھر میں پولیو کا بھی اِک بچّہ ہوگیا
پوچھو یہ جاکے اُس کے ہی ماں باپ سے ذرا
دُکھ درد کتنا اُن کو اُٹھانا ہے دوستو
پڑتی ہے دو سوتیں کی اک بوند یہ دوا
جنتا سمجھ نہ پائی ہے اس کا مہتو کیا
اِس کے مہتو کو بھی بتانا ہے دوستو
سرکار کا بس ایک ہی مقصد ہے جانئے
ہو پولیو کا خاتمہ بس اتنا مانئے
اس وائرس کو جڑ سے مٹانا ہے دوستو
نوجات بچے کو دوا فوراً پلائیے
آنے نہ پائے وائرس اس سے بچائیے
اب پولیو کو دور بھگانا ہے دوستو

معراج الحق
محلّہ دلال ٹولہ، پوسٹ جلالپور، ضلع امبیڈکر نگر (یوپی)